منہاج العابدین

644

ابو حامد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۲×۱۴ سطور : ۱۵
اوراق : ۲۳۵ خط : نسخ
تاریخ کتابت : منگل وقت عصر ۳ جمادی الاول ۸۷۲ھ ۳۰ نومبر ۱۴۶۷ء
کاتب : عبدالمقتدر بن قاسم بن احمد بن الحسن بن الحسین بن محمد بن احمد بن سلطان العاشقین برہان الواصلین حمیدالدین محمد بن عطاء الخطیب ۔
مہر : (آخری صفحہ پر) اللہ الکافی ...... ابن عبدالباقی
مالک : (۱) فی نوبۃ ابوبکر وعمر وعثمان ۔ بن عبدالباقی

بن علی محمد ۔
(۲) فی الثامن عشر من شوال سته وسبعین وثمانمایه
فی السابع عشر من ذالقعده سنه خمس وثلثین و....
موضوع : تصوف زبان : عربی ۔
آغاز : حدثنی الشیخ الفقیه الصالح الزاهد عبد الملک بن عبد الله رضی الله عنه ۔
اختتام : وصلی الله علی خیر مولود محمد النبی صلی الله علیه وسلم وعلی اله الطاهرین الطیبین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا وحسبنا الله ونعم الوکیل ۔

ترقیمہ : وقع الفراغ من کتابت هذا الکتاب المسمی بمنهاج العابدین الی الجنة من کلام حجة الاسلام ابی حامد محمد بن محمد بن محمد الغزالی قدس الله سره العزیز للعبد الضعیف المحتاج الی ربه اللطیف فرید بن عبد المقتدر بن قاسم بن احمد بن الحسن بن الحسین بن محمد بن احمد بن سلطان العاشقین برهان الواصلین حمید الحق والشرع والدین محمد بن عطاء الخطیب بخط ناکور غفر الله له ولاسلافه فی یوم الثلثا وقت العصر الثالث من جمادی الاولی سنه اثنی وسبعین وثمانمایه

نوٹ : مصنف نے رب العزت کی بارگاہ میں دعا کی تھی کہ ان کے ہاتھوں ایک ایسی تصنیف پایۂ تکمیل کو پہنچے جس پر سب کا اجماع ہو، اس میں سات ابواب ہیں جس کو عقبہ کہا گیا ہے۔ عقبۃ العلم۔ التوبہ۔ العوارض، البواعث، القوادح، الحمد وشکر۔ شیخ عبد الملک بن عبداللہ کہتے ہیں کہ یہ کتاب امام غزالی کی آخری تصنیف ہے جو انھوں نے املاء کرائی۔ آخر میں ایک خط ہے جو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد بن ریحان کے ذریعہ اپنی اُمت کے نام لکھا ہے، جس میں ارکانِ دین کی پابندی کی نصیحت ہے۔